Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۸ صفر سنہ ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۹ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۹ فروری ۱۹۷۶ء | نمبر ۴۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

موت کے بعد کی حالت درحقیقت کوئی نئی حالت نہیں ہوتی

بلکہ وہی دُنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کُھل جاتی ہیں

"موت کے بعد جو کچھ انسان کی حالت ہوتی ہے درحقیقت وہ کوئی نئی حالت نہیں ہوتی بلکہ وہی دُنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کُھل جاتی ہیں۔ جو کچھ انسان کے عقائد اور اعمال کی کیفیت صالحہ یا غیر صالحہ ہوتی ہے وہ اس جہان میں مخفی طور پر اس کے اندر ہوتی ہے اور اس کا تریاق یا زہر ایک چھپی ہوئی تاثیر انسانی وجود پر ڈالتا ہے مگر آنے والے جہان میں ایسا نہیں رہے گا بلکہ وہ تمام کیفیات کُھلا کُھلا اپنا چہرہ دکھلائیں گی اُس کا نمونہ عالمِ خواب میں پایا جاتا ہے کہ انسان کے بدن پر جس قسم کے مواد غالب ہوتے ہیں عالمِ خواب میں اسی قسم کی جسمانی حالتیں نظر آتی ہیں جب کوئی تیز تپ چڑھنے کو ہوتا ہے تو خواب میں اکثر آگ اور آگ کے شعلے نظر آتے ہیں اور بلغمی تپوں اور ریزش اور زکام کے غلبہ میں انسان اپنے تئیں پانی میں دیکھتا ہے۔ غرض جس طرح کی بیماریوں کے لئے بدن نے تیاری کی ہو وہ کیفیتیں تمثّل کے طور پر خواب میں نظر آجاتی ہیں۔ پس خواب کے سلسلہ پر غور کرنے سے ہر ایک انسان سمجھ سکتا ہے کہ عالمِ ثانی میں بھی یہی سُنّت اللہ ہے۔ کیونکہ جس طرح خواب ہم میں ایک خاص تبدیلی پیدا کر کے رُوحانیت کو جسمانی طور پر تبدیل کر کے دکھلاتا ہے اُس عالم میں بھی یہی ہو گا اور اس دن ہمارے اعمال اور اعمال کے نتائج جسمانی طور پر ظاہر ہوں گے اور جو کچھ ہم اِس عالم سے مخفی طور پر ساتھ لے جائیں گے وہ سب اُس دن ہمارے چہرہ پر نمودار نظر آئے گا اور جیسا کہ انسان جو کچھ خواب میں طرح طرح کے تمثّلات دیکھتا ہے اور کبھی گمان نہیں کرتا کہ یہ تمثّلات ہیں بلکہ انہیں واقعی چیزیں یقین کرتا ہے ایسا ہی اُس عالم میں ہو گا بلکہ خدا تعالیٰ تمثّلات کے ذریعہ سے اپنی نئی قدرت دکھلائے گا۔ چونکہ وہ قدرت کامل ہے پس اگر ہم تمثّلات کا نام بھی نہ لیں اور یہ کہیں کہ وہ خدا کی قدرت سے ایک نئی پیدائش ہے تو یہ تقریر بہت درست اور واقعی اور صحیح ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صہ ۸۲، صہ ۸۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ تاحال ٹانگوں میں درد کی وجہ سے پاؤں زمین پر نہیں لگ سکتا

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

میرے بہنوئی مکرم بشیر الدین احمد صاحب (واقفِ زندگی) معلم اصلاح و ارشاد شالامار باغ لاہور بیس یوم سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(محمد سلیم احمد کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

مکرم ڈاکٹر عبد القدوس صاحب آف نواب شاہ تین چار روز سے بعارضہ ملیریا بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب جماعت کے ایک مخلص اور فدائی رُکن ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا بخشے

(حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ نواب شاہ سندھ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دوسرا مرحلہ ختم ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کا دوسرا مرحلہ ۲۹ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش (مطابق ۲۹ فروری ۱۹۷۶ء) کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک کل وعدہ کا ۲/۱۵ وصول ہو جانا چاہیئے۔ اندرون و بیرون پاکستان کے احباب نوٹ فرمالیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلانِ تعطیل

۲۰ فروری ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک یومِ مصلح موعود کی مبارک تقریب پر حسبِ سابق دفتر الفضل میں تعطیل ہو گی لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہو گا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ر تبلیغ ۱۳۵۵ھ
۱۹ر فروری ۱۹۷۶ء

شیطان کے تیار کردہ گڑھوں سے بچنے کی راہ

مامورین الٰہی ایسے زمانوں میں جبکہ ہر چہار طرف تاریکی چھائی ہوتی ہے اور لوگ طرح طرح کی معصیتوں میں گرفتار ہونے کے باعث خطرات میں گھرے ہوئے ہوتے ہیں عافیت کا حصار بن کر دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا روئے زمین کے انسانوں کو مخاطب کر کے فرمایا ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف مَیں عافیت کا ہوں حصار

نیز آپ نے اسی حقیقت کو نثر میں بیان کرتے ہوئے اپنی کتاب "فتح اسلام" میں رقم فرمایا:-

"اس زمانہ کا حصنِ حصین مَیں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔" (فتح اسلام صفحہ ۵۵)

اس میں آپ نے جن چوروں، قزاقوں اور درندوں کا ذکر کیا ہے اس سے مراد شیطان اور نفسانی تحریکات ہیں جو انسان کو بُرے کاموں کی طرف رغبت دلاتی ہیں اور اسے خدا سے دور کر دیتی ہیں۔ اسی لئے آپ نے فرمایا:-

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور مَیں ہی ہوں۔ جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔" (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۱)

آپ نے صرف یہ دعویٰ ہی نہیں کیا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو اس زمانہ میں حصارِ عافیت اور حصنِ حصین بنایا ہے بلکہ آپ نے صحیح معنوں میں حصارِ عافیت اور حصنِ حصین بن کر دکھایا چنانچہ آپ نے اپنے اس امر کا ثبوت دیتے ہوئے کہ فی الحقیقت اس زمانہ کے حصارِ عافیت اور حصنِ حصین آپ ہی ہیں۔ فرمایا:-

"خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے۔ اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیتِ باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیتِ تامہ اور عبودیتِ خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور اس روحِ خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفسِ امارہ اور شیطان کے تعلقِ شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو مَیں بتوفیقِ تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کیا ہے غافل نہیں ہوں گا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا اور ان کے لئے خدا تعالیٰ سے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادے کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے۔ اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے جو داخلِ سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہو گا کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبتِ الٰہی اور توبۂ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہو گا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔"

(اشتہار ۴ر مارچ ۱۸۸۹ء)

سو ایک زمانہ شاہد ہے کہ جو لوگ آپ پر ایمان لائے وہ اُن چوروں، قزاقوں اور درندوں کے شر سے محفوظ کئے گئے اور اُن گڑھوں اور خندقوں سے بچائے گئے جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے تھے اور آپ کی دعاؤں، توجہ اور قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہونے والے نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوئے اور جنابِ الٰہی سے انہیں وہ رُوحِ قدس عطا ہوئی جو ربوبیتِ تامہ اور عبودیتِ خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور روحِ خبیث کی تکفیر سے انہیں نجات ملی جو نفسِ امارہ اور شیطان کے تعلقِ شدید سے جنم لیتی ہے اور روحانی طاقت کا اثر برقی مادے کی طرح ان کے وجودوں میں دوڑ گیا خدا تعالیٰ نے انہیں گندی زیست سے خود صاف کیا اور ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی بخشی اور اس طرح انہیں دنیا میں محبتِ الٰہی اور توبۂ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی پھیلانے کا وسیلہ بنایا۔ آپ کی دعاؤں، باطنی توجہ اور قوتِ قدسیہ کے طفیل سنگریزے چمکدار ہیروں میں تبدیل ہوئے اور خاک کے پتلے عالمِ بالا کی مخلوق بن کر تاریکی میں لپٹی ہوئی دنیا پر نور برسانے لگے۔

یہی نہیں آپ نے اس کے ساتھ ہی ایک اور کارنامہ بھی سرانجام دیا جس کے نتیجہ میں آپ کے حقیقی متبعین اور ان کی آنے والی نسلیں ہمیشہ ہمیش کے لئے ایک ایسے محفوظ قلعہ میں آگئیں جس پر شیطان کے لئے حملہ آور ہونا اور انہیں ورغلا کر گمراہ کرنا اور ہوا و ہوس کا غلام بنانا ممکن نہ رہا۔ آپ کے اس رفیع الشان کارنامے پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

ایک عظیم بشارت

سُنو، سُنو مجھ سے ہمنشینو، جہاں میں کیا انقلاب ہوگا
عروج قسمت میں کس کی لکھا ہے، کون اب کامیاب ہوگا

مَیں دیکھتا ہوں زمانہ اب راستی کے سانچوں میں ڈھل رہا ہے
نئے تقاضوں کے زیرِ داماں مزاجِ انساں سنبھل رہا ہے

یہ دَور اب عنقریب اسلام کے تمدن کا دَور ہوگا
بلند و بالا جہاں میں قرآنِ صاحبِ غارِ ثَور ہوگا

نظامِ عالم پہ پھر محمدؐ کے دین کا اقتدار ہوگا
اُٹھیں گے حُسنِ ازل سے پردے اور عام دیدارِ یار ہوگا

رسولِ بطحاؐ کے فیض سے مستفیض سارا جہان ہوگا
نئی زمیں ہوگی پھر یہاں اور نیا ہی اک آسمان ہوگا

کئے تھے وعدے جو حق نے ارضِ حرم میں سردارِ دو جہاںؐ سے
وہ کر دیئے ہیں اب اُس نے پورے مجددِ و مہدیؑ زماں سے

دیارِ مغرب کے رہنے والو، خدائے واحد سے لَو لگا لو
ہے وقت اب بھی کہ گامزن ہو کے راہِ حق پر اُسے منا لو

نہیں کوئی اُس کو جننے والا کسی کو اُس نے جنا نہیں ہے
کوئی زمیں پر یا آسمانوں میں اُس کا بیٹا بنا نہیں ہے

بھڑک اُٹھا اُس کا قہر جس دن تمہارے ایوان پھونک دیگا
تمہیں خبردار کر رہا ہوں، وہ آگ میں تم کو جھونک دیگا

تمہاری سب مشکلات کا حل رسولِ یثربؐ کے دین میں ہے
تمہاری بیماریوں کا درماں اُسی کی شرعِ متین میں ہے

مَیں عاشقِ دینِ مصطفےٰ ہوں، ہے اُس کی تبلیغ کام میرا
سخنورو! کس طرف ہو آؤ سنو یہ دلکش کلام میرا

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ ظاہری و باطنی علوم کی اشاعت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مصلح موعود کے متعلق الہاماً بتایا تھا کہ وہ

"علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔"

یعنی اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علوم دینیہ اور قرآنیہ سکھائے جائیں گے اور ظاہری علوم بھی جو کہ قرآنی علوم کے خادم ہیں سکھائے جائیں گے اور خدا خود اس کا معلم ہو گا۔

یہ خدائی تقدیر بڑی شان و شوکت سے پوری ہوئی ذرا غور کیجئے اس بچہ کا جس کی صحت خراب آنکھوں میں ککرے اور بینائی اس قدر کمزور کہ زیادہ دیر کتاب نہیں پڑھ سکتا، اور بیماریوں کے متواتر حملوں کا شکار رہے اس کے متعلق ایک عجیب و غریب اور عظیم الشان پیشگوئی کی جاتی ہے اور وہ باوجود غیر معمولی اور بظاہر ناموافق حالات کے پوری شان سے ظہور میں آتی ہے چنانچہ حضرت مصلح موعودؓ کی ابتدائی تعلیم کا یہی حال رہا آپ کے اساتذہ کو ہدایت کر دی گئی کہ جتنا خود پڑھنا چاہیں پڑھ لیں۔ زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے اور اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ آپ کی تعلیم بظاہر ناقص اور نہ ہونے کے برابر تھی۔

لیکن قربان جائیے اس زندہ اور قادر خدا پر جس نے پردہ غیب سے آپ کو علوم ظاہری اور باطنی سے مالا مال کیا۔

جہاں تک باطنی علوم کا تعلق ہے۔ آپ کو رؤیا و کشوف کے ذریعہ آئندہ کی خبریں بتائی گئیں جو عین وقت پر ظہور میں آئیں۔ جن کی تفصیل کے لئے آپ کے رؤیا و کشوف کا مجموعہ "المبشرات" قابل مطالعہ ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علوم قرآنی کے بحر ذخار کا غواص بنایا۔ پھر آپ نے معارف و دقائق کے ہیرے موتی دنیا کے سامنے پیش کئے۔ آپ ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ایک دفعہ میرے سامنے آیا اور کہنے لگا میں خدا کا فرشتہ ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ میں تمہیں سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھاؤں میں نے کہا سکھاؤ وہ سکھاتا گیا، سکھاتا گیا اور سکھاتا گیا، یہاں تک کہ جب وہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تک پہنچا تو کہنے لگا آج تک جس قدر مفسرین گزرے ہیں ان سب نے صرف یہیں تک تفسیر کی ہے لیکن میں تمہیں آگے بھی سکھانا چاہتا ہوں میں نے کہا سکھاؤ اور وہ سکھاتا چلا گیا یہاں تک کہ ساری سورۃ فاتحہ کی تفسیر اس نے مجھے سکھا دی۔"

(الموعود ص [illegible])

غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے منہ سے نکلی ہوئی بات پورا کر کے خاطر باطنی علوم میں آپ کو وہ دسترس عطا کی کہ دنیا دنگ رہ گئی — آپ نے مخالف علماء کو جدید معارف قرآنیہ میں مقابلہ کرنے کا چیلنج دیا اور ساتھ یہ تحدی بھی فرما دی کہ اگر وہ میرے مقابلہ پر آئے تو دیکھیں گے کہ مرزا صاحب کے ایک ادنیٰ غلام کے مقابلہ میں ان کا کیا حشر ہوتا ہے ان کی قلمیں ٹوٹ جائیں گی ان کی سیاہی خشک ہو جائیں گے اور وہ کچھ نہیں لکھ سکیں گے

لیکن کسی مخالف کو آپ کے مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی بلکہ آپ کے علوم قرآنی اور معارف ربانی کا انہوں نے اعتراف کیا۔ چنانچہ "مولانا" ظفر علی خان ایڈیٹر زمیندار نے احرار کو مخاطب کر کے لکھا:

"کان کھول کر سن لو! تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے اور قرآن کا علم ہے۔ تمہارے پاس کیا دھرا ہے؟ تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھایا"

(ایک خوفناک سازش مصنفہ مولانا مظہر علی اظہر ص ۱۹۶)

مولانا نیاز فتحپوری ایڈیٹر نگار لکھنؤ نے حضور کو ایک خط میں لکھا تھا میں نہیں کہہ سکتا کہ مطالعہ قرآن کا ایک بالکل نیا زاویہ فکر آپ نے پیدا کیا ہے اور یہ تفسیر اپنی نوعیت کے لحاظ سے بالکل پہلی تفسیر ہے جس میں عقل و نقل کو بڑے حسن سے ہم آہنگ دکھایا گیا ہے آپ کا تبحر علمی، آپ کی وسعت نظر، آپ کی غیر معمولی فکر و فراست، آپ کا حسن استدلال اس کے ایک ایک لفظ سے نمایاں ہے۔"

(ملاحظات نیاز فتحپوری ص [illegible])

اسی طرح حضرت مصلح موعودؓ کی وفات پر اخبار صدق جدید لکھنؤ نے لکھا!

"...... قرآن و علوم قرآنی کی عالمگیر اشاعت اور اسلام کی آفاق گیر تبلیغ میں جو کوششیں انہوں نے سرگرمی اور اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں ان کا صلہ اللہ تعالیٰ انہیں عطا فرمائے۔ اور ان کی خدمات کے طفیل ان کے ساتھ عام معاملہ درگزر کا فرمائے علمی حیثیت سے قرآنی حقائق و معارف کی جو تشریح تبیین اور ترجمانی وہ کر گئے ہیں۔ اس کا بھی ایک بلند و ممتاز مرتبہ ہے۔"

(اخبار صدق جدید لکھنؤ [illegible] نومبر ۱۹۶۵ء)

علوم باطنی کے اس سلسلہ کی تصانیف یہ ہیں

(۱) وہ تصانیف جو رؤیا و کشوف اور آئندہ کی اخبار غیبیہ پر مشتمل ہیں

۱- المبشرات مرتبہ مولوی دوست محمد صاحب
۲- ایک عظیم الشان پیشگوئی
۳- ترقی اسلام سے متعلق تتمہ سے جماعت کے نام پیغام
۴- الانذار ۱۹۶۲ء

(ب) وہ تصانیف جو آپ نے علوم باطنیہ ولدنیہ سے تحریر فرمائیں

۱- تفسیر صغیر
۲- تفسیر کبیر (گیارہ جلدیں)
۳- حقائق القرآن ۱۹۳۰ء
۴- معارف القرآن ۱۹۲۲ء
۵- درس القرآن ۱۹۲۱ء

اگرچہ حضور نے ظاہری علوم حاصل نہ کئے تھے تاہم یہ علوم بھی باطنی علوم کے خادم ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان علوم سے بھی نوازا۔ اور آپ اس خدائی تقدیر کے موافق ابتداء سے ہی علمی امور سرانجام دیتے رہے۔ تعجب ہے کہ ۱۸ سال کی عمر میں آپ نے صحافت کے میدان میں قدم رکھا اور ۱۹۰۶ء میں "تشحیذ الاذہان" جاری فرمایا اور اس کی ادارت فرماتے رہے۔ آپ عمدہ علمی مضامین تحریر فرماتے۔ اور ۱۹ سال کی عمر میں ۱۹۰۸ء میں پہلی کتاب "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے" لکھی۔ ۱۹۱۳ء میں الفضل جاری فرمایا اور اس کی ادارت سنبھالی۔ ۱۹۰۸ء سے آپ نے جلسہ سالانہ پر تقاریر کرنی شروع کیں۔ آپ کی زندگی بچپن (سن شعور) سے لے کر آخر تک علم کا ایک نہ ختم ہونے والا باب اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ علوم کی اشاعت اور علمی خدمت میں آپ کی بلند پایہ تقاریر اور عالی شان تصانیف نے اہم کردار ادا کیا ہے آپ نے ضرورت وقت کے مطابق ہر اہم موضوع پر اپنے خداداد علم سے روشنی ڈالی ہے۔ آپ کی ان تصانیف و تقاریر کی ایک تقسیم اس طرح کی جاسکتی ہے۔

علم الکلام

جس میں آپ کی بنیادی عقائد اسلام پر مشتمل کتب شامل ہیں۔ اسی طرح وہ کتب جن میں اسلام پر کئے جانے والے غیر مذاہب کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ جن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱- انوار خلافت ۱۹۱۵ء
۲- احمدیت یعنی حقیقی اسلام ۱۹۲۴ء
۳- اعمال صالحہ ۴- اصول احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵) الموعود (۶) احمدیت کا پیغام
(۷) احمدی اور غیر احمدی میں فرق
(۸) اللہ تعالیٰ کی ہستی کا زندہ ثبوت
(۹) برکات خلافت
(۱۰) تعلیم العقائد والاعمال پر خطبات
(۱۱) تقدیر الٰہی
(۱۲) تحقیقاتی عدالت میں بیان
(۱۳) حقیقۃ النبوۃ
(۱۴) حقیقۃ الرؤیا (۱۵) حقیقۃ الامر
(۱۶) حق الیقین رد مغفوات المسلمین
(۱۷) حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے
(۱۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے تین شاہد؟
(۱۹) خلافت حقہ اسلامیہ
(۲۰) خلافت احمدیہ کے مخالفین کی تحریک
(۲۱) خزینۃ العلوم
(۲۲) خلافت راشدہ
(۲۳) دیباچہ تفسیر القرآن
(۲۴) دعوت علماء
(۲۵) روحانی علوم
(۲۶) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا تحفظ اور ہمارا فرض
(۲۷) سرزمین کابل کا تازہ نشان
(۲۸) شرعی تعزیر کے متعلق صحیح اسلامی نظریہ (۱۹۵۳ء فتنہ کے متعلق)
(۲۹) عقائد احمدیہ (۳۰) فتح اسلام
(۳۱) قادیانی مسئلہ کا جواب
(۳۲) مسلمان وہ ہے جو خدا کے سب ماموروں کو مانے
(۳۳) ملائکۃ اللہ (۳۴) منصب خلافت
(۳۵) مجمع البحرین
(۳۶) میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں
(۳۷) مسئلہ وحی و نبوت کے متعلق اسلامی نظریہ
(۳۸) مسئلہ زکوٰۃ
(۳۹) نجات بجواب پادری میکلین
(۴۰) نجات (تقریر جلسہ سالانہ)
(۴۱) نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر (۴۲) نظام نو
(۴۳) مدارک ایمان نمبر ۱ تا نمبر ۵
(۴۴) ہستی باری تعالیٰ
(۴۵) ایک غلط بیانی کی تردید
(۴۶) کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے

علم تاریخ و سیرت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو تاریخ و سیرت کے علوم پر بھی عبور حاصل تھا آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مختلف تصانیف میں مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی ہے۔ کتب سیرت کی تفصیل یہ ہے

(۱) اسوۂ کامل (۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان
(۳) اسوۂ حسنہ (۴) پیارا نبی
(۵) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تعلیم
(۶) سیرت النبیؐ (ایک مضامین الفضل کا مجموعہ)
(۷) سیرت خیر الرسل (صلی اللہ علیہ وسلم)
(۸) نبیوں کا سردار ۱۹۵۴ء
(۹) ہمارا رسول
(۱۰) سیرت حضرت مسیح موعودؑ
(۱۱) دنیا کا محسن۔

اسی طرح تاریخ کا علم بھی بہت گہرا تھا۔ آپ نے علم تاریخ کے اختلافی امور کو صحیح رنگ میں حل کیا اور علمی غلطیوں کی اصلاح فرمائی۔ حضور کی کتب تاریخ یہ ہیں:

(۱) اسلام میں اختلافات کا آغاز
(۲) سلسلہ احمدیہ کے حالات کی صحیح تاریخ
(۳) بالشویک علاقہ میں تبلیغ احمدیت

علم تصوف

علم تصوف و الٰہیات اسلام کے بنیادی علوم میں سے ہے۔ اس بارہ میں بھی حضور نے ایک خاصہ لٹریچر چھوڑا ہے جو آپ کی وسعت علمی پر دال ہے۔ ان تصانیف میں حضور نے مخلوق کے خالق سے تعلق قائم کرنے کے ذرائع اور الٰہیات کی ماہیت بیان فرمائی ہے

۱- حضور کی معرکۃ الآراء تصنیف سیر روحانی ہے جس میں روحانیت کی سیر کروائی گئی ہے یہ سلسلہ چھ تقاریر پر مشتمل ہے
۳- عرفان الٰہی (۳) محبت الٰہی
۴- مدارج تقویٰ (۵) ذکر الٰہی
۶- منہاج الطالبین

اصلاحی و تربیتی تقاریر و تصانیف

جماعت کی تربیت میں تقاریر و تصانیف خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ حضور مصلح موعود مصلح تھے۔ آپ نے بیرونی اور اندرونی اختلافات کو اپنے کلام کے ذریعہ سے دفع کیا اور اس موضوع پر ایک گرانقدر علمی خزانہ چھوڑا ہے جو تربیت کے اصول اور قومی و انفرادی اصلاح کے طریق پر مشتمل ہے۔ اس ضمن میں حضور کی یہ کتب قابل ذکر ہیں۔

۱- پردہ کے متعلق ایک ضروری خطبہ
۲- تبلیغ ہر مسلمان کا فرض ہے
۳- حضرت خلیفۃ المسیح کا فرمان
۴- خطبات النکاح (اول، دوم)
۵- خطبات عیدین
۶- خدمت دین کا فریضہ اور احمدی نوجوان (۷) الازہار لذوات الخمار
۸- مشعل راہ (۹) فرائض مستورات
۱۰- رسول کریم کی عزت کا تحفظ اور ہمارا فرض
۱۱- فریضہ تبلیغ اور احمدی خواتین
۱۲- شکریہ اور اعلان ضروری
۱۳- صلح کا پیغام
۱۴- کیا آپ اسلام کی زندگی چاہتے ہیں
۱۵- ہدیۃ المہدی
۱۶- مطالبہ وقف جائیداد
۱۷- مطالبات تحریک جدید
۱۸- میری وصیت (۱۹) ہدایات زریں
۲۰- ہدایات برائے مبلغین ممالک

تبلیغی تصانیف

حضور نے تبلیغ اسلام و احمدیت کے سلسلہ میں خود کتب تحریر فرمائیں جو غیر مسلموں اور مسلمانوں کے مقابلہ پر تبلیغ کا بہترین ہتھیار ہیں آپ کے بیان میں ایک شیرینی و لطف اور تحریر میں دل موہ لینے والا اثر تھا اس میں حضور کی وہ تصانیف بھی شامل ہیں جو مختلف امراء اور شہزادگان کو تبلیغ کی غرض سے تحریر فرمائیں۔ اس سلسلہ میں حضور کی تصانیف و تقاریر درج ذیل کی جاتی ہیں۔

۱- اللہ تعالیٰ کی طرف ہمارا قول کے ساتھ ہے بسنہ ۱۹۱۵ء
۴- پکارنے والے کی آواز
۵- تحفۃ الملوک (۶) تقریر سیالکوٹ
۷- تحفہ شہزادہ ویلز
۸- تقریر لیکچر (۹) تحفہ لارڈ ارون
۱۰- تبلیغ حق (۱۱) تقریر شملہ
۱۲- چشمہ ہدایت
۱۳- خدا تعالیٰ کے قہری نشان
۱۴- دعوۃ الامیر
۱۵- سارے جہاں کو مسلمان ہونا چاہیئے
۱۶- ہماری ترقی کو کون روک سکتا ہے
(۱۷) سرزمین کابل کا تازہ نشان ۱۹۲۴ء
(۱۸) پیغام مسیح (۱۹) ایک صاحب کے پانچ سوالوں کا جواب

اس کے علاوہ حضور نے اہل پیغام کو اصلاحی و تبلیغی رنگ میں اپنی تصانیف اور خطوط کے ذریعہ توجہ دلائی۔ جو یہ ہیں:

۱- القول الفصل
۲- احمدیہ کے متعلق مولوی محمد علی صاحب کو آخری دعوت
۳- آئینہ صداقت
۴- اہل پیغام سے عقائد کے فیصلہ کا آسان طریقہ۔
۵- اظہار حقیقت (مولوی محمد علی صاحب سے متعلق)

غیر مذاہب سے متعلق کتب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ تک غلبۂ اسلام بر ادیان باطلہ کے لئے مقدر تھا جس کی خبر لیظہرہ علی الدین کلہ کے الفاظ میں موجود ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد حضرت مصلح موعود نے غیر مذاہب سے متعلق ایک زبردست علم کلام چھوڑا ہے جس کے مقابل تمام مذاہب خاموش اور گنگ ہو کر رہ گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں حضور کی تصانیف یہ ہیں۔ جن میں حضور نے غیر مذاہب کے عقائد کا بطلان اور اسلام کی حقانیت ثابت فرمائی ہے اور انہیں دعوت اسلام دی ہے

۱- اسلام اور دیگر مذاہب
۲- تناسخ اور آواگون
۳- سردار کھڑک سنگھ صاحب اور ان کے ہمراہیوں کو دعوت حق
۴- سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل

(باقی)

ضروری گذارش

ماہ فتح (دسمبر) میں کوائف فارم و ہدایات برائے مقابلہ سائیکل سفر بین الاضلاع اور سال کے لئے گئے تھے اور قائدین کرام سے درخواست فرمائی تھی کہ دوستوں میں کارکردگی کی مختصر اور جامع رپورٹ ہر ماہ مرکز میں بھجوایا کریں گے۔ ماہ صلح (جنوری) گزر چکا ہے اور باوجود یاد دہانی کے ابھی تک اکثر اضلاع کی طرف سے نہ تو تشکیل ٹیم برائے مقابلہ سائیکل سفر کی اطلاع اور نہ ہی ماہ صلح کی رپورٹ مرکز میں موصول ہوئی۔ آپ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ اس بابرکت تحریک کو موثر اور فعال بنانے کے لئے بھرپور کوشش کا آغاز فرمائیں اور اپنی مساعی سے براہ مہربانی مرکز کو مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی سعی مشکور بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مہتمم صحت جسمانی)

خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس
۱۳ اپریل تا ۲۹ اپریل ۱۹۷۶ء
ایوان محمود
میں منعقد ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۲۴۴۴

میں حلیم خاتون بیوہ حکیم واحد بخش صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال۔ بیعت ۳۰-۱۹۳۶ء ساکن لودھراں ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ خاوند مرحوم کے ترکہ سے جائیداد کے میرے حصہ کی قیمت ۷۸۷/۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ حلیم خاتون معرفت حکیم بشیر احمد صاحب محلہ دار الیمن غربی بلاک ۲/۴ ربوہ۔

گواہ شد۔ حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ وصیت ۱۳۳۲۵

گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دار الیمن ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۵

میں سید بابر علی اکبر ولد سید محمد حسین شاہ صاحب قوم سید نجاری پیشہ دکانداری۔ عمر قریباً ۲۲ سال بیعت ۱۱ ۱/۲ ساکن سیان ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ دس کنال زمین زندگی جس کے میں نصف حصہ کا مالک ہوں۔ میرے حصہ کی موجودہ قیمت ۳۵۰۰/- روپے ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت دکانداری و پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ سید بابر علی اکبر مولوی فاضل موضع سیان براستہ ستراہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ منیر احمد ولد محمد حسین صاحب بٹ موضع سیان ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمد یوسف ولد محمد انور صاحب بٹ موضع سیان ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۶

میں محمود احمد ولد علی احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ نقد مبلغ ۱۰۰۰/- روپے۔

۲۔ گھڑی مالیتی ۱۷۵/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۷۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمود احمد۔ مین آفس فوجی شوگر ملز ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد۔ سندھ

گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد۔ سندھ

گواہ شد۔ مرزا محمد اعظم صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد سندھ

مسل نمبر ۲۲۴۴۷

میں شیخ نعیم احمد ولد شیخ بشیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت ۲۰/- روپے بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ نعیم احمد مکان نمبر ۲/۴۰/۱۱ فاطمہ جناح روڈ۔ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ شیخ بشیر احمد وصیت ۹۸۵۴ کوئٹہ۔

گواہ شد۔ محمد عبد الرحمٰن وصیت ۲۱۰۸۷ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۸

میں رسول بی بی زوجہ ماسٹر اللہ بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع سرگودہا۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی کوکلے وزنی چھ تولہ مالیتی ۳۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ رسول بی بی زوجہ ماسٹر اللہ بخش صاحب ساکن بھابڑہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ محمد احمد نعیم مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ

گواہ شد۔ اللہ بخش (خاوند موصیہ) بھابڑہ ضلع سرگودہا۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۹

میں طاہرہ بیگم زوجہ اللہ بخش صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۲۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی کانٹے وزنی ۱ ۱/۲ تولہ مالیتی ۷۵۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ طاہرہ بیگم دختر محمد عبد اللہ صاحب ساکن بھابڑہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ محمد عبد اللہ ولد میاں خدا بخش صاحب مرحوم بھابڑہ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ محمد احمد نعیم مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ۔

عطیہ جات برائے تقسیم گندم

گزشتہ کئی سالوں سے متعدد مستحقین و محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین اور محرومین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال بعض مخلص اور ہمدرد احباب حصہ لیتے ہیں۔ لہذا تحریک کی جاتی ہے کہ احباب فراخ دلی سے اس کار خیر میں حصہ لیں۔ نقد عطیہ جات جلد از جلد بمد گندم کھاتہ نمبر ۲۵۵۰/۱۲۲-۳۲۵ افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرماویں تاکہ نئی گندم آتے ہی تقسیم کا کام شروع ہو سکے۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بچہ خاور ممتاز چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ کمزور بہت زیادہ ہو گیا ہے۔ اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خالدہ ممتاز ماڈرنگ روڈ۔ کراچی)

۲۔ میرے داماد عزیز اکرم بیگ قلعہ گوجر سنگھ لاہور دوبارہ دل کے عارضہ سے بیمار ہو گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔
(عبد الحفیظ خان آف فیروز والی عارضی منزل دار النصر غربی۔ ربوہ)

۳۔ مکرم راجہ فتح محمد صاحب خادم مسجد احمدیہ واہ کینٹ تقریباً روزانہ بیمار رہتے ہیں۔ ان کی اہلیہ بھی دائمی مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب ان دونوں کی صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے
(عبد الشکور ناصر G/۱۴۔ پی۔ او۔ ایف مسجد احمدیہ واہ کینٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ غانا کی طرف سے زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے زرعی کالج کے قیام کا منصوبہ

غانا کے مشہور اخبار غانین ٹائمز میں شائع شدہ ایک خبر

غانا میں زرعی پیداوار بڑھانے کے لئے حکومت کی طرف سے ایک مہم جاری ہے جس میں غانا کے تمام باشندے بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ احمدیہ جماعت غانا نے اس سلسلہ میں ایک مستقل کوشش کی صورت پیدا کرنے کے لئے زرعی کالج کے قیام کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس سلسلے میں غانا کے مشہور اور کثیر الاشاعت اخبار غانین ٹائمز نے اپنی ۸ ر دسمبر ۱۹۷۵ء کی اشاعت میں جو خبر شائع کی ہے اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"آجوما کوبیسی سے (AJUMAKOBISEASE) سنٹرل ریجن کے مقام پر احمدیہ جماعت ایک زرعی کالج قائم کر رہی ہے تاکہ ملک کی زرعی پیداوار بڑھانے میں مدد مل سکے۔ چنانچہ جنوری ۱۹۷۶ء سے سویابین اور ادرک بونے کے لئے ایک ۳۵ ایکڑ فارم پر کام شروع کیا جا رہا ہے۔

بر اطلاع احمدیہ جماعت غانا کے امیر اور مبلغ انچارج مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے اس وقت دی جب وہ سنٹرل ریجن کی دو روزہ کانفرنس کا "ونے با" میں گذشتہ ہفتہ کے روز افتتاح کر رہے تھے۔ آپ نے بتایا کہ مرکز سلسلہ سے زرعی ماہرین عنقریب غانا آ کر کالج کے قیام میں مدد دیں گے۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسارکیر (ESSARKYIR) کے احمدیہ سیکنڈری سکول اور پوٹسن سیکنڈری سکول کو گرانٹ دینے کی جلد منظوری عطا فرمائے۔"

شکریہ احباب

میرے عزیز بھائی چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر وکیل القانون کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش خود نماز جنازہ پڑھائی اور اظہار تعزیت فرمایا۔ اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد اور خواتین مبارکہ اور بہت سے دوسرے بزرگوں اور بھائیوں اور عزیزوں نے مرحوم کے مکان پر تشریف لا کر تعزیت کی اور ہمدردی فرمائی۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی سپاس تعزیت کے لئے خود تشریف لائیں۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی خاص پیغام بھیج کر تعزیت فرمائی جس کے لئے میں اور میرے دوسرے بھائی تہ دل سے ممنون ہیں۔ تعزیت کے وقت برادرم مرحوم کے ذکر خیر اور اخلاق فاضلہ اور حسن سلوک کی متعدد ایسی باتیں بیان ہوئیں جن کا ہمیں بھی علم نہ تھا۔

مجلس تحریک جدید نے اپنے اجلاس خصوصی میں ریزولیوشن کے ذریعہ سے تعزیت فرمائی جماعت احمدیہ راولپنڈی اور دوسری کئی جماعتوں نے بھی ریزولیوشن پاس کر کے ہم غمزدوں سے ہمدردی فرمائی۔ اسی طرح پاکستان کے مختلف حصوں سے اور بیرون پاکستان سے بھی ہمدردی اور تعزیت کے پیغامات بذریعہ خطوط و تار ہم تینوں بھائیوں اور اہلیہ صاحبہ چوہدری صاحب مرحوم کو موصول ہو رہے ہیں۔ خاکسار اپنی طرف سے اور برادرم مرحوم کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں اور دیگر تمام عزیزوں اور اپنے بہن بھائیوں کی طرف سے تہ دل سے ان تمام دوستوں اور مخلصوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ انہیں فضل عظیم سے نوازے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر غلام مصطفیٰ (ریٹائرڈ) محلہ دار الصدر۔ ربوہ)

درخواست دعا

(۱) میری بچی طاہرہ جو بچپن سے ہی پولیو کی مریضہ ہے اس کا اپریشن حال ہی میں کراچی میں ہوا ہے۔ احباب سے اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ اور دردمندانہ درخواست ہے۔ (شیخ بشیر احمد مراد کلاتھ ہاؤس لائلپور)

(۲) میرے پھوپھا حبیب احمد صاحب شدید بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(شمس الدین۔ گول بازار ربوہ)

محترمہ صالحہ فاطمہ صاحبہ کی وفات

انا للہ و انا الیہ راجعون

خاکسار کی خوشدامن محترمہ صالحہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم محمد جمیل صاحب آف میاں روڈ حال راولپنڈی ۱۶ ر فروری ۱۹۷۶ء کو بقضائے الٰہی راولپنڈی میں وفات پا گئیں، انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور حصہ وصیت اپنی زندگی ہی میں ادا کر چکی تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۱۷ ر فروری کو بعد نماز ظہر مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل صدر مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی نے دعا کرائی۔

مرحومہ حضرت مولوی وزیر الدین صاحب رضی اللہ عنہ (جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا) کی پوتی تھیں۔ نہایت مخلص اور سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لینے والی تھیں۔ اپنے قیام لاہور، قادیان اور راولپنڈی میں سینکڑوں بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت مرحومہ کو حاصل ہوئی۔

احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صدیق انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا سے انٹرڈسٹرکٹ باسکٹ بال چیمپئن شپ جیت لی

امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی باسکٹ بال ٹیم نے سرگودھا تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے انٹرڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے چیمپئن شپ جیت لی۔ فائنل میچ سرگودھا میں ۸ ر فروری ۱۹۷۶ء کو صابریہ سراجیہ ہائی سکول لائلپور کے ساتھ ہوا جس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی ٹیم نے ۱۸ کے مقابلہ میں ۶۴ پوائنٹ حاصل کر کے شاندار کامیابی حاصل کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ہر لحاظ سے سکول کے لئے بابرکت کرے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

مالکان بھٹہ اور کوئلہ کے بیوپاری حضرات!!

بلوچستان کا اعلیٰ اور معیاری کوئلہ نہایت مناسب داموں پر منگوانے کیلئے آپ اپنی فرم کے گیارہ سالہ تجربہ سے فائدہ اٹھاویں۔

شیخ محمد اقبال۔ جاوید کول کمپنی

B-446 سٹاف کالج روڈ۔ کوئٹہ چھاؤنی

فون ۷۵۴۰۵

تار کا پتہ FINECOAL

(۳) میرے والد مکرم حوالدار محمد ابراہیم صاحب بہاولپور سرجیکل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ منہ کی ہڈی میں زخم آ جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(طاہر افضال دار الرحمت غربی ربوہ)

(۴) میری اہلیہ پتہ میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہے جس کی وجہ سے میں سخت پریشان ہوں۔ تمام بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار ملک صلاح الدین خالد ابن محترم ملک نواب دین صاحب مرحوم)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴